

امریکہ کے ساتھ اتحاد ختم کر دو

## پاکستان کی کمزور فوجی اور سیاسی قیادت افواج پاکستان کی صلاحیتوں کے باوجود

### ٹرمپ کے سامنے سجدہ ریز ہے

12 جنوری 2018، بروز جمعہ، آئی ایس پی آر نے اپنی پریس ریلیز 19/2018 کے ذریعے اس بات کی تصدیق کی کہ سینٹ کام کے امریکی کمانڈر جنرل جوزف وٹل نے جنرل باجوہ کو فون کیا جس کے دوران جنرل باجوہ نے کہا کہ پاکستان "دہشت گردی کے خلاف مخلصانہ کوششیں" جاری رکھے گا۔ یہ بات انتہائی شرمناک ہے کہ ٹرمپ کی جانب سے پاکستان کی تضحیک کے بعد بھی دنیا کی چھٹی بڑی آرمی کے سربراہ نے امریکہ کی جنگ جاری رکھنے کی ذاتی طور پر یقین دہانی کرائی، وہ جنگ جس نے پاکستان کو تقریباً دو دہائیوں سے تباہی و بربادی کی دلدل میں دھکیل رکھا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جبکہ ٹرمپ انتظامیہ افغانستان کے قبائلی مسلمانوں کے سامنے جھکنے پر مجبور ہو گئی ہے جو کہ صرف ہلکے ہتھیاروں سے مسلح ہیں اور ان سے مذاکرات کی بھیک مانگ رہی ہے، تو پاکستان کی کمزور قیادت اس جاہل بے وقوف اور جاہل ٹرمپ کے سامنے سجدہ ریز ہے جبکہ ان کے پاس ایک ایسی فوج ہے جو اسلام سے محبت کرتی ہے اور اس بات کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے کہ چند گھنٹوں میں امریکہ کو ایسا سبق سکھادے جس سے دنیا کے سامنے اس کی اصل اوقات واضح ہو جائے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ہماری ذلت و رسوائی کی وجہ یہ ہے کہ ہم طاقت و قوت کے حصول کے لیے اسلام سے رجوع نہیں کرتے بلکہ دشمن ریاستوں سے اتحاد کر کے یہ جھوٹی امید لگاتے ہیں کہ ہم طاقتور ہو جائیں گے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

﴿الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَيْتَنَعُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا﴾

"جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا یہ ان کے پاس عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ تو عزت تو ساری اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہے" (النساء: 139)۔

پاکستان کے کمزور حکمران طاقت و قوت کے حصول کے لیے کفار سے رجوع کرتے ہیں جبکہ یہ راستہ یقینی تباہی و بربادی، عدم تحفظ اور افلاس کا راستہ ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوْتِ اَتَّخَذَتْ بَيْتًا وَّ اِنْ اَوْهَنَّ الْبَيْتُ لَبِثُ الْعَنكَبُوْتِ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ﴾

﴿يَعْلَمُوْنَ﴾

"جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی (ایک طرح کا) گھر بناتی ہے۔ اور کچھ ٹنک نہیں کہ تمام گھروں میں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش یہ (اس بات کو) جانتے" (العنکبوت: 41)۔

جو کوئی بھی طاقت و قوت کے حصول کے لیے اس تباہی و بربادی کے راستے کو اختیار کرتا ہے وہ مسلمانوں کی نظروں میں بھی گر جاتا ہے چاہے وہ مشرف ہو، کیانی ہو یا پھر راحیل شریف۔ اگر ان میں سے کسی نے بھی طاقت و قوت کے لیے اسلام پر انحصار کیا ہوتا تو وہ امت کی محبت اور عزت حاصل کرتا اور مغرور امریکہ کو ایسا جواب دیتا جس کا نہ صرف مسلم امت بلکہ پوری دنیا شدت سے انتظار کر رہی ہے۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! اس بات کے باوجود کہ ہمارے پاس ایٹمی صلاحیت، جے ایف-17 جنگی طیارے، شاہین-3 میزائل اور دنیا کی بہترین اور بہادر افواج موجود ہیں آپ ذلت و رسوائی، بے عزتی اور طنز کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ صورتحال صرف اس وجہ سے ہے کہ آپ ایک ایسی قیادت سے محروم ہیں جو اسلام کو ایک مکمل ضابطہ حیات کے طور پر نافذ کر کے اپنی طاقت کا مظاہرہ کرے۔ اور افسوس ناک بات تو یہ ہے کہ جب مغربی استعماری طاقتیں آنے والی خلافت سے نمٹنے کی تیاریوں میں لگی ہوئی ہیں تو آپ کی موجودہ قیادت امت کو طاقت بخشنے والے اس منصوبے کے متعلق سننا گوارا نہیں کرتی۔ اور اس سے بھی زیادہ بری بات یہ ہے کہ آپ کی قیادت اُن باکردار افراد کا چھچھا کرتی ہے اور انہیں گرفتار اور ان پر تشدد کر رہی ہے جو مشرف کے دور سے آپ کو امریکہ کے ساتھ شیطانی اتحاد اور اس کے خوفناک نتائج سے خبردار کرتے آ رہے ہیں اور حزب التحریر کو اقتدار تک پہنچنے سے روک رہی ہے وہ اقتدار جس کے بعد بلا آخر ہم اسلام کی بنیاد پر طاقت، مضبوطی اور استحکام حاصل کر سکیں گے۔ یہ وہ باکردار لوگ ہیں جو اسلام سے مخلص ہیں اور یہ بات مکمل طور پر جانتے ہیں کہ اسلام کو کیسے نافذ کیا جاتا ہے، اور انہی باکردار افراد میں حزب التحریر کے پاکستان میں ترجمان نوید بٹ بھی شامل ہیں جنہیں 11 مئی 2012 کو اغوا کر کے ان کے خاندان اور امت سے دور کر دیا گیا اور جو آج تک لاپتہ ہیں۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! یہی وقت ہے کہ آپ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ (مادی مدد) فراہم کریں۔ امریکہ کی کمزوری آپ پر بھی اب بالکل ایسے ہی واضح ہے جیسا کہ خود ٹرمپ انتظامیہ پر واضح ہے۔ فوجی لحاظ سے امریکہ کمزور ہے کہ افغانستان کے محض ہلکے ہتھیاروں سے مسلح قبائلی مسلمانوں سے جنگ ہار چکا ہے جبکہ اس کے پاس جدید ترین ہتھیاروں کی کوئی کمی نہیں لیکن اس کی افواج بہادری کے اسلحے سے محروم ہیں اور اسی وجہ سے وہ آپ پر انحصار کرنے پر مجبور ہے۔ معاشی لحاظ سے وہ تباہی کی راہ پر گامزن ہے کیونکہ اس کی اشرافیہ کی دولت کی ہوس نے بہت زیادہ دولت کو چند ہاتھوں میں جمع کر دیا ہے اور اس کا نتیجہ لازمی معاشی تباہی ہی ہے۔ سیاسی لحاظ سے اس کی ساکھ تباہ ہو چکی ہے کیونکہ مادی وسائل کے حصول کے لیے اس نے پوری دنیا میں ظلم و تشدد کو استعمال کر کے لوٹ مار کی جس نے اس کے خلاف نہ صرف مسلم دنیا میں بلکہ تمام ممالک میں شدید نفرت پیدا کر دی ہے۔

اس کے علاوہ جب آپ اسلام اور اس کے دین کی حمایت میں مکمل اخلاص اور انکساری کے ساتھ، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے احکامات کی اطاعت میں نکلیں گے تو آپ اللہ کی مدد کے حقدار بھی بن جائیں گے۔ یقیناً تاریخ ان مسلم کمانڈروں کی بہادری سے بھری بڑی ہے جیسا کہ خالد بن ولیدؓ، صلاح الدین ایوبی اور محمد بن قاسم، جنہوں نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مدد کو اپنا سب سے بڑا ہتھیار بنایا اور اپنے سے کئی گنا بڑے دشمنوں پر زبردست کامیابیاں حاصل کیں۔ ان راشد کمانڈروں کے نقش قدم پر چلیں، خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں، عزت، طاقت اور کامیابی کی منزل کی جانب بڑھیں اور اس مقصد میں کامیابی کے لیے آپ کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوا کسی کی مدد کی ضرورت نہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرْكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ﴾

"اور اللہ تعالیٰ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے" (آل عمران: 160)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس